الامام المحدث شمس الدین ابو عبد اللہ ابن قیم الجوزیہ رحمۃ اللہ علیہ
اعلام الموقعین
عن رب العالمین
ترجمہ
خطیب الہند مولانا محمد جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

Fahad Irfan

اعلام الموقعین

عن رب العالمین

جلد اوّل

تالیف

الامام المحدث شمس الدین ابو عبد اللہ ابن قیم الجوزیہ رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

خطیب الہند مولانا محمد جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ قدوسیہ
غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور
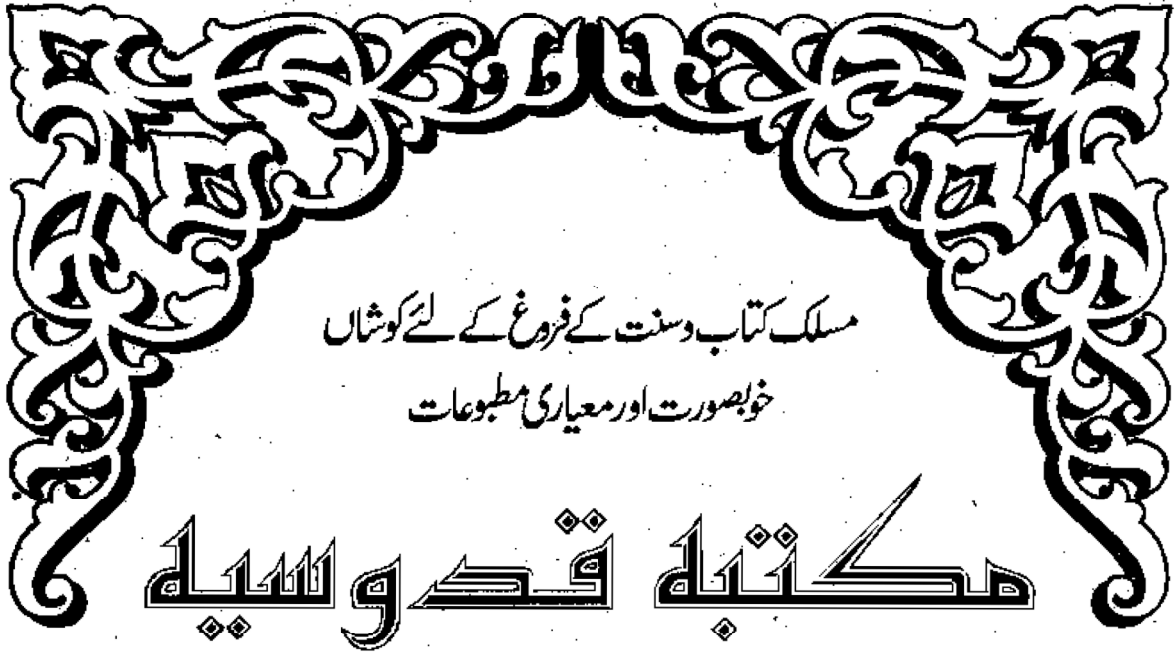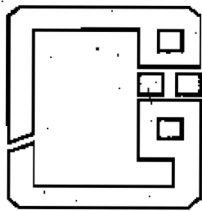
عنوان	صفحہ
بیٹیوں کو علیحدہ کر دیا لیکن پھر بھی وہ بیوی ہی ہے	"
مکاتبہ لونڈی سے وطی کرنے کا حیلہ	۲۸۵
بکی ہوئی چیز کو نہ بیچا کرنے کے پانچ حرام حیلوں کی تردید	۲۸۶
اس مسئلہ میں دوسرا قول	۲۸۸
اس پر اعتراضات اور جوابات	۲۸۹
صرافی کے سود کے حیلے کی تردید	"
عیب دار چیز کو بیچنے کے حیلے کی تردید	۲۹۰
حیض گزارے بغیر لونڈی سے ملنے کے حیلوں کی تردید	"
حنفی مذہب کے پر تعجب فقہی مسائل	۲۹۱
ان کے ایسے ہی اٹھارہ چت پٹے مسائل	"
حیلہ سازوں کی ایک بہت بڑی دلیل مع جواب	۲۹۳
شیطانی چھ حیلے	"
شیطان کے حیلے اور فقہاء کے حیلوں کی مشابہت	۲۹۵
حیلہ بازوں کی دو قسمیں	۲۹۶
امام شافعیؒ کے خلاف فقہ شافعی کے حیلے	"
حیلوں کی قسمیں	"
غلط طریق سے صحیح مقصد کی تحصیل	"
حلال اسباب کی بحث	۲۹۸
فقیہ اسباب سے مقصد تک رسائی	۲۹۹
جائز حیلے	"
جائز حیلے	"
نکاح کی عورت کی طرف کی شرطیں	۳۰۳
ضدن عورت سے چھٹکارے کی صورت	۳۰۴
جانور کا کرایہ اس کا چارہ مقرر کرنا	۳۰۵
خرید پر خرید کی ممانعت کا بیان	۳۰۶
تیرہویں مثال	۳۰۷
عورت کا نان و نفقہ	۳۰۸
دیگر جائز حیلے	۳۱۰
غلام لونڈی کے نکاح اور شراکت کے مسائل	۳۱۱
کمی بیشی پر صلح	۳۱۳
دیگر جائز حیلے	۳۱۴
رہن عاریت اور امانت کے مسائل	۳۱۵
رہن بعد از معیاد حسب قرار داد قرضدار کا ہو جانا	۳۱۶
اقرار و دعویٰ مع شے زائد	۳۱۷
قبضہ	۳۱۸
خرچ نہ دینے کے حیلے کی تردید	۳۱۹
اجارہ والی زمین میں چشمہ	۳۲۰
ایک پاؤں دھو کر اس میں جراب پہنی	۳۲۱
برأت بے شاہد	"
اپنے وقف کا خود متولی ہونا	۳۲۲
خود اپنے اوپر وقف کرنا	۳۲۲
مثال نمبر ۴۸ تا ۵۱	۳۲۵
باونویں مثال	۳۲۶
شفعہ کا مسئلہ	۳۲۶
تعلیق و کالت	۳۲۷
امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا فیصلہ	۳۲۸
اندازے کی چیز کی ضمانت	۳۲۹
سبقت لسانی کا مسئلہ	۳۳۰
امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا خواب	۳۳۱
امام احمد رحمہ اللہ کا واقعہ	"
بیعانہ کی بیع کے مسائل	۳۳۲
مناظرہ	۳۳۴
قسم پر فیصلہ	۳۳۵
ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فتویٰ	۳۳۶
تحقیق و تقلید	۳۳۷
اجماع و جماعت و جمہور	"
لقب محمدی	۳۳۸
حق والا جماعت ہے اگرچہ اکیلا ہے	"
۶۳ ویں اور ۶۴ ویں مثال	۳۳۹
اجرت اور شرط	۳۴۰

ہیں جن کے لیے دعاء رسول ﷺ معصوم تھی کہ "الٰہی انہیں تفسیر سکھادے اور دین کی سمجھ عطا فرمادے۔"

تحقیق و تقلید : ناظرین تمہیں اللہ کی قسم ہے کبھی بھی پاک اور نورانی فیصلہ قرآن و حدیث کے سامنے کسی مقلد کی بات کو ایک جو کے برابر بھی نہ سمجھنا وہ تو خود بے علم ہے اور اپنی بے علمی کا اقراری ہے مقلد کی لاعلمی پر دنیا کے علماء کا اجماع ہے۔ یاد رکھیے کہ دنیا جہان کے مقلد ایک قول کہیں وہ بے جان ہے ان کے خلاف دلیل سے ایک شخص کہے وہ قول جاندار ہے دلیل سے وحشت ٹلتی ہے' راحت ملتی ہے' سنو تم سے کوئی محقق مخالف ہو تو بادلیل مخالفت کرے گا اور ظالم جاہل مقلد بے دلیل جھگڑتا ہے اس کے پاس اس کے سوا کچھ نہیں کہ تجھ پر کفر وغیرہ کے فتوے لگائے۔ خبردار! نہ کبھی ان مقلدوں کے دھوکے میں آنا نہ ان کی چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا نہ ان کی سی مذموم خصلت اپنے میں پیدا کرنا نہ ان کے ٹیڑھے راستے پر چلنا۔

اجماع و جماعت : اس قسم کے لوگوں کی کثرت سے مرعوب نہ ہونا' ان کے اصول و فروع سے نہ ڈرنا' نہ دینا یہ ہزارہا اگر جمع ہو جائیں تو بھی اس ایک کے برابر بھی نہیں جو اپنے ہاتھ میں کتاب و سنت رکھتا ہو۔ بلکہ ایسا ایک شخص ان جیسے مقلدوں کی ساری دنیا کے مخصوں سے بہتر ہے بلکہ یقین مان کہ اجماع حجت دلیل سواد اعظم سب کچھ محقق عالم ہی ہے' اگرچہ وہ اکیلا ہی ہو اگرچہ روئے زمین کے مقلدین اس کے برخلاف ہوں حضرت عمرو بن میمون اودی کہتے ہیں کہ میں حضرت معاذ بن جبل ؓ کے ساتھ رہا یمن میں پھر شام میں یہاں تک کہ آپ کا انتقال ہو گیا' میں آپ سے جدا نہیں ہوا۔ آپ کے وصال کے بعد میں حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کے ساتھ رہا یہ سب سے زیادہ فقیہ تھے میں نے ان سے سنا ہے فرماتے تھے جماعت کو لازم پکڑو اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے پھر ایک روز میں نے آپ سے سنا فرماتے تھے تم پر ایسے والی آئیں گے جو نمازوں کو وقتوں سے موخر کریں گے پس تم ہر نماز کو اس کے وقت پر پڑھ لیا کرو وہی تمہاری فرض نماز ہے پھر ان کے ساتھ بھی مل جایا کرو یہ نماز تمہاری نفل نماز ہو جائے گی۔ میں نے کہا اے محمدیو! تمہاری یہ باتیں میں نہیں سمجھ سکتا پوچھا کیا نہیں سمجھے؟ میں نے کہا آپ ہی نے تو رغبتیں دلائیں کہ جماعت کے ساتھ رہو جماعت کو لازم پکڑو پھر آپ ہی فرماتے ہیں جماعت سے الگ اپنی فرض نماز ادا کر لیا کرو اور جماعت میں نفل پڑھو یہ سن کر حضرت ابن مسعود ؓ نے فرمایا میں تو تجھے اس شہر کے سب لوگوں سے زیادہ سمجھ دار گمان کرتا تھا تم جانتے بھی ہو کہ جماعت کسے کہتے ہیں؟ میں نے کہا میں نہیں جانتا۔ آپ نے فرمایا جمہور جماعت وہ ہے جو جماعت سے جدا ہو گئی ہو جماعت وہ ہے جو حق کے موافق ہو خواہ تو اکیلا ہی کیوں نہ ہو اور روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ ؓ نے میری رانوں پر ہاتھ مار کر فرمایا افسوس جمہور انسان جماعت سے جدا ہوتے ہیں جماعت انہی کو کہتے ہیں جو مطابق طاعت الٰہی ہوں۔ حضرت نعیم بن حماد ؒ فرماتے ہیں جب جماعت میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو اس سے پہلے جس حق پر وہ تھی تو اسی پر قائم ہو جا اگرچہ تو تنہا ہی رہ جائے ایسے وقت تو اکیلا ہی جماعت ہے یہ دونوں اثر بیہقی وغیرہ میں موجود ہیں۔

بعض ائمہ حدیث سے مروی ہے کہ سواد اعظم کے تذکرے میں انھوں نے فرمایا کہ اس سے مراد امام محمد بن اسلم طوسی اور ان کے ساتھی ہیں' پچھلے لوگوں نے دین کو بگاڑ دیا اور سواد اعظم اور دلیل اور جماعت زیادہ لوگوں کے مجمع کو قرار دیا اور اس سے سنت کو لوٹانے لگ گئے۔ سنت کو بدعت اور معروف کو منکر بنا لیا' صرف اس لیے کہ انھوں نے دیکھا کہ اس کے عامل تعداد میں کم ہیں زمانے کے لحاظ سے' شہروں کے لحاظ سے انہیں کم دیکھا اور جھٹ سے کہہ دیا کہ جو شذوذ کرے گا۔